ان مکانوں پر زکوٰۃ واجب ہوگی' اگر ہوگی تو کس حساب سے' یعنی کیا صرف حاصل کردہ کرایہ پر' مکان کی کل قیمت پر' مکان کی قیمتِ خرید پر' یا موجودہ قیمت پر۔

جواب:

(۱) صاحبِ ترتیب شخص کے لیے ضروری ہے کہ پہلے قضا شدہ نماز پڑھے اور اس کے بعد وقتی۔ اگر جماعت کھڑی ہوگئی ہو تو پھر بھی پہلے قضا نماز ادا کرے اور پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوجائے۔ جماعت مل جائے تو فبہا' نہ ملے تو اکیلے پڑھ لے۔

(۲) قربانی کا گوشت پہلے تین دن سے زیادہ ذخیرہ نہیں رکھا جاسکتا تھا' بعد میں اس کی اجازت مل گئی۔ اب جائز ہے کہ جتنے دن ذخیرہ کرسکتا ہو اتنے دن اسے ذخیرہ کرے - ہدایہ میں ہے "**ویطعم الاغنیاء والفقراء ویدخر لقولہ علیہ السلام کنت نہیتکم عن اکل لحم الاضاحی فکلوا منہا وادخروا**" (کتاب الاضحیہ ج ۴ ص ۴۴۸) "اغنیاء اور فقراء کو کھلائے اور ذخیرہ کرے' جائز ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے کہ میں تمہیں قربانی کا گوشت (تین دن کے بعد) کھانے سے روکتا تھا اب (تین دن کے بعد) کھا سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کرسکتے ہو"۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہدایہ میں تصریح ہے کہ کم از کم ایک تہائی حصہ کا صدقہ کردینا مستحب ہے۔ لہٰذا اس قدر تو صدقہ کردے اور ایک تہائی احباب کو کھلانا چاہے تو فبہا ورنہ اس کو بھی خود کھا سکتا ہے۔ اس کے لیے کوئی خاص حد نہیں ہے کہ کتنے دن تک ذخیرہ کرسکتا ہے۔ آج کل اس کے وسائل زیادہ ہوگئے ہیں۔ اس لیے اگر کوئی شخص گوشت کا کچھ حصہ ایک ماہ تک رکھ سکتا ہو تو اس کی بھی اجازت ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ ایسا انداز اختیار نہ کیا جائے جس سے بخل کا شبہ پیدا ہو اور انسان کی شخصیت پر اس کا اثر پڑتا ہو۔ اعتدال کے ساتھ اور عرف کے دائرہ میں ایسا کیا جائے۔

(۳) مسلمان اگر کسی ایسے کافر کو' جسے اسلامی ریاست کی شہریت حاصل ہو' قتل کردے تو اسے قصاص میں قتل کیا جائے گا۔ ہدایہ میں ہے " **والمسلم بالذمی** " مسلمان کو ذمی کے بدلہ میں قتل کیا جائے گا۔ دار قطنی میں ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ: **ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قتل مسلما بذمی**۔ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو ذمی کے بدلہ میں قتل کیا" (ہدایہ ص ۵۵۹۔ ج ۴ کتاب الجنایات)

(۴) غریب آدمی پر قربانی' جانور خریدنے کے بعد واجب ہوجاتی ہے اور جس جانور کو خریدا گیا تھا اسی کی قربانی لازم ہوتی ہے۔ اگر اس کا جانور گم ہوگیا اور اس نے دوسرا خرید لیا تو دونوں کی قربانی